سوال

(63) ایک مسجد میں دو جماعتیں کروانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض لوگوں کا کہنا ہے کہ پہلی جماعت ختم ہو جانے کے بعد مسجد میں دوسری جماعت قائم کرنا جائز نہیں کیا اس قول کی کوئی اصل ہے؟ اور اس مسئلہ میں درست کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

میرے علم کے مطابق یہ قول نہ درست ہے اور نہ شریعت مطہرہ میں اس کی کوئی اصل ہے بلکہ صحیح حدیث اس کے برخلاف دلالت کرتی ہے۔ جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

''جماعت کی نماز تنہا پڑھی جانے والی نماز سے ستائیس درجہ افضل ہے۔''

اور فرمایا:

''آدمی کی کسی کے ساتھ والی نماز اس کی تنہا نماز سے افضل ہے۔''

اسی طرح لوگوں کے نماز پڑھ لینے کے بعد آپ نے ایک شخص کو مسجد میں داخل ہوتے ہوئے دیکھا تو فرمایا:

''کیا کوئی شخص ہے جو اس پر صدقہ کرے اور اس کے ساتھ نماز پڑھے۔''

لیکن کسی مسلمان کے لیے جماعت کی نماز سے پیچھے رہنا جائز نہیں بلکہ اس کے اوپر واجب ہے کہ اذان سنتے ہی اس کی طرف سبقت کرے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

ارکانِ اسلام سے متعلق اہم فتاویٰ

صفحہ:127

محدث فتویٰ